

بِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا فَسْتَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ

مَنْ هُوَ	فَسْتَعْلَمُونَ	تَوَكَّلْنَا	وَعَلَيْهِ	بِهِ
کون ہے	پھر و سایہ ہم نے	پس عنقریب تم جان لوگے	اور اسی پر	اس پر

۳۰ آیت: یعنی پانی جس پر تمہاری زندگی کا دارود مدار ہے اگر خشک ہو جائے تو اللہ کے سوا کون اس کو داپس لائے گا؟ کیا تمہارے بت جس کو تم پہچتے ہو؟ کیا وہ اس پر قادر ہیں کہ پانی کے خشک سوتوں کو پھر سے جاری کر سکتیں؟ پھر تم خود سوچو کہ عبادت کے لائق اللہ ہے یا تمہارے پھر کے یہ بت جنہیں تم پہچتے ہو۔

سُورَةُ الْقُلْمَ (ن)

یہ سورہ بھی ابتدائی کی سورتوں میں سے ہے۔ یہ سورۃ اس زمانے میں نازل ہوئی جب مشرکین مکہ کی مخالفت میں شدت آچکی تھی۔ اس میں حضور ﷺ کو مبرہ استقامت کی تلقین، اور مخالفین کو ان کے اعتراضات پر جواب اور ان کو تنبیہ و نصیحت کی گئی ہے۔

آیت: قلم سے مراد وہ قلم ہے جس سے قرآن لکھا جا رہا تھا۔

فِي ضَلَلٍ مُّبِينٍ ۝ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ

فِي ضَلَلٍ	مُبِينٍ	قُلْ	أَرَأَيْتُمْ	إِنْ أَصْبَحَ
گمراہی میں	کھلی	کہو	بھلا دیکھو تو	اگر ہو جائے

صرتھ گمراہی میں کون پڑا رہا تھا کہ بھلا دیکھو تو اگر تمہارا پانی (جو تم پیتے اور برستے ہو)

مَأْوِكُمْ غَورًا فَمَنْ يَأْتِيكُمْ بِمَاءٍ مَعِينٍ

مَأْوِكُمْ	غَورًا	فَمَنْ	يَأْتِيكُمْ	مَعِينٍ
پانی تمہارا	نیچے اتر اہوا	تو کون	لائے گا تمہارے لیے	پانی روایہ / جاری

خشک ہو جائے تو (خدا کے سوا) کون ہے جو تمہارے لیے شیر میں پانی کا چشمہ بھالائے۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو براہم بیان نہایت رحم والا ہے۔

نَ وَالْقَلْمِ وَمَا يَسْطِرُونَ ۝ لَا مَا أَنْتَ

نَ	وَالْقَلْمِ	وَمَا يَسْطِرُونَ	مَا	أَنْتَ
ن	تم ہے قلم کی	اور اسکی جو وہ لکھتے ہیں	نہیں	تو

ن (قلم کی) اور جو (اہل قلم) لکھتے ہیں اسکی تم کہ (اے محمد!) تم اپنے

قطع: **يَسْطِرُونَ**: وہ لکھتے ہیں (اہل سطہ) سے مفارع معنی غائب مذکور۔

سامع: **غَورًا**: شبیہ جگہ پانی کا زمین کے اندر گھس جانا، غار۔ یغور کا مصدر ہے۔ **مَعِينٍ**: جاری روایہ معنی (جیسی ہونا نزد مرفاڑ سے بہنا) سے مشہور۔

بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنونٍ ۝ وَإِنَّ لَكَ لَأَجْرًا ۝

بِنِعْمَةِ	رَبِّكَ	بِمَجْنونٍ	وَإِنَّ	لَكَ	لَأَجْرًا
فَقْلَ سے	پُرورِ دگار اپنے کے	دیوانہ اور بیشک	تیرے لیے	اجڑے	بِنِعْمَةِ

پُرورِ دگار کے فُقل سے دیوانے نہیں ہو۔ تمہارے لیے بے انجنا

غَيْرِ مَمْنُونٍ ۝ وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ ۝

غَيْرِ	مَمْنُونٍ	وَإِنَّكَ	لَعَلَىٰ	خُلُقٍ	عَظِيمٍ
نہ	ختم ہونے والا آنکھ کیا ہوا	اور بیشک تو	پڑے	غلق	عظیم

اجڑے۔ اور اخلاق تمہارے بہت عالیٰ ہیں۔

فَسْتَبِصُ وَ يَبْصَرُونَ ۝ يَا بِكُمُ الْمُفْتُونُ ۝

فَسْتَبِصُ	وَ يَبْصَرُونَ	بِأَنِّيْكُمْ	الْمُفْتُونُ
پس عنقریب تم بھی دیکھ لو گے	اور وہ بھی دیکھ لیں گے	تم میں سے کون	دیوانہ ہے

سونقراطیہ تم بھی دیکھ لو گے اور یہ (کافر) بھی دیکھ لیں گے کہ تم میں سے کون دیوانہ ہے۔

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ

إِنَّ رَبَّكَ	هُوَ أَعْلَمُ	بِمَنْ	ضَلَّ	عَنْ سَبِيلِهِ
پیشک تمہارا رب	خوب جانتا ہے	اس کو جو	گمراہ ہوا	اس کے راستے سے بھلک گیا

تمہارا پُرورِ دگار اس کو بھی خوب جانتا ہے جو اس کے راستے سے بھلک گیا

وَ هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهَتَّدِينَ ۝ فَلَا تُطِعْ

وَ هُوَ أَعْلَمُ	بِالْمُهَتَّدِينَ	فَلَا	تُطِعْ
اور وہ خوب جانتا ہے	سیدھا راستہ پانے والوں کو	پس نہ	کہا ماننا

اور ان کو بھی خوب جانتا ہے جو سیدھے راستے پر چل رہے ہیں۔ تم جھلانے والوں کا کہا

اسماء المفتون: مجذون، دیوانہ، فتنہ میں پڑا ہوا، فتنہ و فتنہ میں اسے محفول (واحدہ مذکور)۔

﴿آیت ۲ تا ۹: کفار نبی ﷺ کو دیوانہ کہتے تھے۔ اللہ تعالیٰ قرآن لکھنے والے قلم کی قسم کھا کر تردید فرماتا ہے کہ اے نبی! تم اخلاق حسن کے اعلیٰ مرتبے پر فائز ہو تو تم ان سے ہرگز نہ دبو عقریب لوگ جان لیں گے کہ دیوانہ کون ہے اور فرزانہ کون ہے۔

نبی کریمؐ کے اخلاق کی بہترین تعریف حضرت عائشہ صدیقۃؓ نے اپنے اس قول میں فرمائی ہے کہ ”قرآن آپؐ کا اخلاق تھا۔“ آپؐ نے قرآن کو لوگوں کے سامنے پیش کیا تھا۔ نہیں کیا بلکہ خودا پر عمل کر کے دکھایا۔ آپؐ قرآن کا بہترین نمونہ تھے۔

الْمَكَذِّبِينَ ⑧ وَدَوَالُو تُدِهْنُ فَيْدِهْنُونَ ⑨

الْمُكَذِّبِينَ	وَدَوَالُو	لَوْتُدِهْنُ	فَيْدِهْنُونَ
جَهَلَانَةِ الْوَالِوْنَ كَا	وَدَهْجَاتِهِنَّ بِهِنَّ	كَسِ طَرَحَ تَمَزِيْ كَرِيْ	تَوَهَّهْ بَهِيْ زَمِيْ كَرِيْ
شَمَانَةِ۔ يَوْلُوكِ چَاهِتِهِنَّ بِهِنَّ كَمِ تَمَزِيْ اخْتِيَارَ كَرِيْ توَيِّهِيْ زَمِيْ هُجَاجِهِنَّ۔			

وَلَا تُطِعُ كُلَّ حَلَافٍ مَهِينٍ ⑩ هَمَّا نِزَ

آیت ۱۰: آن آیات
میں نام لے بغیر ایک مغض
کے اوصاف بیان کیے گئے
ہیں جو نبی ﷺ کا بہت بڑا
مخالف تھا۔ مفسرین لکھتے ہیں
کہ یہ شخص ولید بن مغیرہ تھا۔

وَلَا تُطِعُ	كُلَّ	حَلَافٍ	هَمَّا نِزَ
اوْرَنَهَمَّا نَا	ہُر	بِرِيْ تَسِيْنَ کَهَانَےِ دَالَے	ذَلِيلَ/بِهِ قَعْتَ کَا
اور کسی ایسے شخص کے کہہ میں نہ آتا جو بہت قیسین کھانے والا ذلیل اوقات، طعن آمیر اشارہ شرمند رئے والا			

مَشَاءِ عِنْبَنِيْمِ ⑪ مَنَاعِ لِلخَيْرِ مَعْتَدِيْ أَثِيْمِ ⑫ لَا

مَشَاءِ	بِنَوِيْمِ	مَنَاعِ	لِلخَيْرِ	مَعْتَدِيْ	أَثِيْمِ
بِنَجَرَنَےِ دَالَا	چَغْلَیاں لِيے	رُوكَنَےِ دَالَا/بَخِيل	تَکَلِّی سے/مال میں	حد سے بڑھا ہوا	بَدَکَار/اَنْجَنَہ گار

چَغْلَیاں لِيے پھر نے والے مال میں بُکَل کرنے والا حد سے بڑھا ہوا بَدَکَار

عُتُلٌ بَعْدَ ذِلِكَ زَنِيْمِ ⑬ لَا كَانَ ذَا

عُتُلٌ	بَعْدَ ذِلِكَ	زَنِيْمِ	أَنْ كَانَ	ذَا
سُختِ مَرَاج	اس کے علاوہ	بدَنَام	اس کے کوہے	والا

سُختِ خوار اس کے علاوہ بُدَدَات ہے۔ اس لیے کرمان اور بَنِیَّ

مَالٌ وَبَنِيْنَ ⑭ إِذَا تُتَلِّي عَلَيْهِ أَيْتَنَا قَالَ

مَالٌ	وَبَنِيْنَ	إِذَا	تُتَلِّي	عَلَيْهِ	أَيْتَنَا	قَالَ
بَل	اور بَنِيَّ	جب	پُرِھَ كَرْسَانَی جَاتِی ہیں	اسے	آتِیَتِهِ بَهارِی	وَهَبَتِا ہے

رکھتا ہے! جب اس کو ہماری آیتیں پُرِھَ کرْسَانَی جَاتِی ہیں تو کہتا ہے کہ

تَلِيْ تُدِهْنُ: تو زَمِيْ کرے! / مَلَكَتْ کرے! اُدَهَانَ سے مُضارَعِ واحد حاضر مُكَرِّر، يُدِهْنُونَ: وَهَزِيْ کرِيْ / ذَھِيْلے پُرِجاَمِیْں، مُضارَعِ جمع

حَلَافٍ: بِرِتَهِسِنَ کَهَانَےِ والَا حَلَفَتْ صِيَغَهِ مَبَالِغَه۔ هَمَّاز: بِرِاعِيْبِهِ طَعَنَ کَرَنَےِ والَا هَمُّزَ سے ایضاً۔ مَشَاءِ: بہت چلنے
کے بعد خوشی سے سُختِ مَبَالِغ۔ نَيِّمِ: چَغَلِ خوری، چَغَلِ کَهَانَة۔ مَنَاعِ: بِرِامَعَ کَرَنَےِ والَا رُوكَنَےِ والَا رُوكَنَےِ زیادَہ بُخَلَ کَرَنَےِ والَا
رُوكَنَےِ والَا رُوكَنَےِ۔ عُتُلٌ: سُختِ مَرَاج، اُجَدُ اسیار خور عُتُلٌ سے صِيَغَهِ صفت۔ زَنِيْمِ: بَدَنَام جو کسی بری عادت سے بَدَنَام ہو۔

أَسْطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۖ سَنِسِمَةٌ عَلَى الْخُرُوطِمِ ۝ ۱۶

أَسْطِيرُ	عَلَى الْخُرُوطِمِ	الْأَوَّلِينَ	سَنِسِمَةٌ	عَلَى الْخُرُوطِمِ
كَهانیاں ہیں	پہلے لوگوں کی	عنقریب: ہم داغ لگائیں گے اس کو	ناک پر	یا لگ لگوں کے افانے ہیں۔ ہم عنقریب اس کی ناک پر داغ لگائیں گے۔
بیشک: ہم نے آزمایاں کو جب	جیسا کہ آزمایاں نے باعث والوں کو	آزمایاں کو جب	آزمایاں کو جب	ہم نے ان کی اس طرح آش کی ہے جس طرح باعث والوں کی آزمائش کی گئی۔ جب
آنہوں نے قسم کھائی	ہم ضرور توڑ لیں گے اس کا میوه	صح ہوتے ہی	کما بَلَوْنَا	إِنَّا بَلَوْنَاهُمْ كَمَا بَلَوْنَا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ إِذْ
آنہوں نے قسمیں کھا کر کہا کہ صح ہوتے ہو تے ہم اس کا میوه توڑ لیں گے اور				

يَسْتَشْنُونَ ۖ فَطَافَ عَلَيْهَا طَالِفٌ مِّن رَّبِّكَ ۝ ۱۷

يَسْتَشْنُونَ	فَطَافَ	عَلَيْهَا	طَالِفٌ	مِن رَّبِّكَ
انشاء اللہ کہاں۔ سودہ ابھی سوہی رہے تھے کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے	پروردگار تیرے کی طرف سے	ایک پھر نے والا	اوپر اسکے	انہوں نے آنہوں نے
انشاء اللہ نہ کہا۔ سودہ ابھی سوہی رہے تھے کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے (راتوں رات) اس پر				
اوڑوہ	پس وہ صح ایسا ہو گیا	سوئے پڑے تھے	نَاسِمُونَ	أَقْسَمُوا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِينَ ۝ ۱۸
ایک آفت پھر گئی۔ تو وہ ایسا ہو گیا جیسی کئی ہوئی حقیقت۔				

﴿ آیت ۷۴ تا ۷۳: ان آیات میں باعث والوں کی مثال پیش کی گئی ہے کہ اللہ نے ان کو نعمت دی، انہوں نے ناشری کی، اللہ نے ان سے یہ نعمت چھین کر ان کو ناشری کی سزا دی۔ ۷۴﴾

وَ هُمْ نَأْمِونَ ۖ فَاصْبَحْتَ كَالصَّرِيمِ ۝ ۱۹

وَ هُمْ	نَأْمِونَ	فَاصْبَحْتَ	كَالصَّرِيمِ	وَ مِن رَّبِّكَ
اور وہ	پس وہ صح ایسا ہو گیا	سوئے پڑے تھے	نَاسِمُونَ	يَسْتَشْنُونَ
جیسے کئی ہوئی حقیقت				
ایک آفت پھر گئی۔ تو وہ ایسا ہو گیا جیسی کئی ہوئی حقیقت۔				

اعمال: نَسِمُ: (عنقریب) ہم داغ لگائیں گے / نشان بنا دیں گے (ضرب: وَسَمَ بَسِمُ) وَسُمُ (داغ دینا) سے مضرار جمع متكلم۔
بَلَوْنَا: ہم نے آزمایا (صر: بَلَأَ بَلَوْنُوا) بَلَأَ سے ماضی جمع متكلم۔ يَصْرِمُنَّ: (لَيَصْرِمُنَّهَا) وہ ضرور توڑ لیں گے (ضرب) صرم (کام) سے مضرار بانوں تاکید قلیل جمع غائب ذکر۔ **يَسْتَشْنُونَ:** وہ اللہ کی تعریف بیان کرتے ہیں وہ انشاء اللہ (نبیں) کہتے تھے اِسْتَشْنَاء سے مضرار جمع غائب ذکر۔ **طَافَ:** پھر گیا پھر اگیا (صر: طَافَ، يَطُوفُ) کلوٹ و طواف (گھوننا) سے ماضی واحد غائب ذکر۔
اسْمَاع: الْخُرُوطِمِ: سوڑناک۔ **مُصْبِحِينَ:** مجع کرنے والا اصحاب سے اس فاعل (مجع ذکر) الْصَّرِيمِ: کٹا / نوٹا وہ اصرم سے۔

فَتَنَادَوَا مُصْبِحِينَ لَا عَنْ اغْدُوا عَلَى حَرَثِكُمْ			
فَتَنَادَوَا	مُصْبِحِينَ	أَنْ اغْدُوا	عَلَى حَرَثِكُمْ
توپکارے گے ایک دوسرے کو	صحیح ہوتے ہی چلو	کہ صحیح سویرے ہی چلو	امی کھٹی پر
جب صحیح ہوئی تو وہ لوگ ایک دوسرے کو پکارنے لگے۔ اگر تم لوکا شاہ ہے تو پنی کھٹی پر			
إِنْ كُنْتُمْ صِرِيمِينَ فَانْطَلَقُوا وَ هُمْ			
إِنْ كُنْتُمْ	صِرِيمِينَ	فَانْطَلَقُوا	وَ هُمْ
اگر ہوتم	کاشے والے	پس وہ چل پڑے	اور وہ
سویرے ہی پہنچو۔ تو وہ چل پڑے اور			
يَتَخَفَّتُونَ لَا يَدْخُلُهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ			
يَتَخَفَّتُونَ	أَنْ لَا	يَدْخُلُهَا	الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ
آپس میں چکے چکے کہتے جاتے تھے	کہ	ہرگز داخل ہونے پائے اس میں	آج تم پر
آپس میں چکے چکے کہتے جاتے تھے کہ آج یہاں تمہارے پاس کوئی فقیر نہ آئے			
مُسْكِينُوْ وَ لَا وَغَدُوا عَلَى حَرْدِ قِدِيرِيْنَ فَلَمَّا			
مُسْكِينُوْ	وَغَدُوا	عَلَى حَرْدِ	قِدِيرِيْنَ
کوئی مسکین اور وہ صحیح سویرے چل پڑے	تیزی سے روکنے بھی پر	چیزیں دھاریں	پس جب
پائے۔ اور کوشش کے ساتھ سویرے ہی جا پہنچ گویا (کھٹی پر) قادر ہیں۔ جب			
رَأَوْهَا قَالُوا إِنَّا لَضَالُونَ لَا بَلْ نَحْنُ			
رَأَوْهَا	قَالُوا	لَضَالُونَ	إِنَّا بَلْ نَحْنُ
دیکھا سے کہنے لگے کہ ہم رستہ بھول گئے ہیں۔ نہیں بلکہ ہم (برگشت بخت)	یقیناً ہم	راستہ بھول گئے ہیں	بلکہ ہم

فعال: تَنَادَوَا: انہوں نے باہم ایک دوسرے کو پکارا / آواز دی؛ تَنَادِی سے ماضی جمع غائب مذکور۔

اغْدُوا: تم سویرے ہی چلو (نفر: اغْدَا، یَغْدُوا) غُدو سے امر جمع حاضر نہ کر؛ غَدُوا: وہ ترکے سے نکلا، ماضی

تح عائب نہ کر۔ اِنْطَلَقُوا: وہ چل پڑے۔ اِنْطَلَاقُ (چھوڑ کر چل کر رہے ہونا) سے ماضی جمع غائب نہ کر۔

اسماء: صِرِيمِينَ: کاشے والے صرم سے اسم فاعل (جمع نہ کر)۔ حَرْدٌ: تیزی اور غصہ کے ساتھ روکنا، منع

کر۔ قصد کرنا / کوشش کرنا، ناراض ہونا۔

٦٧- مَوْمُونَ قَالَ أَوْسَطُهُمْ أَلَمْ أَقْلُ لَكُمْ

لَكُمْ	أَلَمْ أَقْلُ	أَوْسَطُهُمْ	قَالَ	مَحْرُومُونَ
تمہیں	کہا	ان میں سے (میانہ رو) اچھے آدمی نے	کیا میں نے نہیں کہا تھا	بدنصیب ہیں
بدنصیب ہیں۔ ایک جو ان میں فرزانہ تھا بولا کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا				

٦٨- لَوْلَا تُسَبِّحُونَ قَالُوا سُبْحَنَ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا

لَوْلَا تُسَبِّحُونَ	إِنَّا كُنَّا	قَالُوا	سُبْحَنَ	رَبِّنَا
تم تسبیح کیوں نہیں کرتے	پیش ہم ہیں	کہنے لگے	پاک ہے	پورا دگار ہمارا
کرم تسبیح کیوں نہیں کرتے؟ (تب) وہ کہنے لگے کہ ہمارا پورا دگار پاک ہے بے شک ہم ہی				
٦٩- ظَلَمِينَ فَاقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَتَلَوَّمُونَ				
ظَلَمِينَ	فَاقْبَلَ	بَعْضُهُمْ	عَلَى	بَعْضٍ يَتَلَوَّمُونَ
ظالم	پھر متوجہ ہوا	بعض/ ایک ان کا	پر	بعض/ دوسرے ایک دوسرے کو ملامت کرتے ہوئے
صور و ارتھ۔ پھر لگے ایک دوسرے کو رو در رو ملامت کرنے۔				

٧٠- قَالُوا يُوَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا طَغِيْنَ عَسَى رَبُّنَا

قَالُوا	يُوَيْلَنَا	إِنَّا كُنَّا	طَغِيْنَ	عَسَى	رَبُّنَا
کہنے لگے	ہائے ہماری شامت	پیش ہم تھے	حد سے بڑھنے والے اسرش	امید ہے	پورا دگار ہمارا
کہنے لگئے گئے شامت! ہم ہی حد سے بڑھ گئے تھے۔ امید ہے کہ ہمارا پورا دگار					

٧١- أَن يُبَدِّلَنَا خَيْرًا مِنْهَا إِنَّا إِلَى رَبِّنَا رَغِبُونَ

أَن يُبَدِّلَنَا	خَيْرًا	مِنْهَا	إِنَّا	إِلَى رَبِّنَا	رَغِبُونَ
یہ کہ بد لے میں دے ہمیں	بہتر	اس سے	پیش ہم	طرف پورا دگار پسے کی	رجوع کرتے ہیں
اس کے بد لے میں۔ اس سے بہتر باغ غنایت کرے، ہم اپنے پورا دگار کی طرف رجوع کرتے ہیں۔					

افعال: تُسَبِّحُونَ: تم تسبیح کرتے ہو تو تم پاکی بیان کرتے ہو تسبیح سے مضارع جمع حاضر مذکور۔

يَتَلَوَّمُونَ: وہ ایک دوسرے کو ملامت کرنے لگتے تھے میں سے مضارع جمع غائب مذکور۔ **يُبَدِّلُ:** (کر) وہ بلہ میں دے دے اپنے اپنے سے مضارع واحد غائب مذکور۔

اسماع زَغْبُونَ: رغبت کرنے والے زغبہ سے اسم فاعل (جمع مذکور)۔

كَذِيلَكَ الْعَذَابُ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَكْبَرٌ

كَذِيلَكَ	أَكْبَرُ	الْآخِرَةُ	وَلَعَذَابُ	الْعَذَابُ
اسی طرح ہوتا ہے	سب سے بڑا ہے	آختر کا	اور البتہ عذاب	عذاب
(دیکھو) عذاب یوں ہوتا ہے۔ اور آختر کا عذاب اس سے کہیں بڑھ کر ہے۔				

﴿ آیت ۳۳ ﴾ آن کا نہایت کی
آیات میں کفار کو نہایت کی
سمی ہے اور یہ بتایا گیا ہے کہ
آختر کی کامیابی ان لوگوں
کے لیے ہے جو اس دنیا میں
اللہ کی فرمانبرداری کرتے
ہیں اور کافروں کا ذمیل ہوں
گے۔

لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝ إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ عِنْدَ رَبِّهِمْ

لَوْ	كَانُوا يَعْلَمُونَ	عِنْدَ	إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ	رَبِّهِمْ
کاش	پیش پر بہیز گاروں کیلئے	پاس	اُنکے پر دردگار کے	دو جانتے ہوتے۔ پر بہیز گاروں کے لیے ان کے پر دردگار کے ہاں
کاش یہ لوگ جانتے ہوتے۔				

جَنَّتِ النَّعِيمِ ۝ أَفَنَجَعَلُ الْمُسْلِمِينَ

جَنَّتِ النَّعِيمِ	أَفَنَجَعَلُ	الْمُسْلِمِينَ
نعمتوں کے باغ ہیں۔ کیا ہم فرمانبرداروں کو نافرمانوں کی طرح	کیا پس کر دیں گے ہم	مسلمانوں کو

كَالْمُجْرِمِينَ ۝ مَا لَكُمْ كِيفَ تَحْكِمُونَ

كَالْمُجْرِمِينَ	كَيْفَ	مَا لَكُمْ	تَحْكِمُونَ
مجرموں / نافرمانوں کی طرح	کیا ہوا تمہیں	کیا	تم فیصلہ کرتے ہو
(نعمتوں سے محروم) کر دیں گے؟ تمہیں کیا ہو گیا ہے کہی تجویزیں کرتے ہو؟			

أَمْ لَكُمْ كِتَبٌ فِيهِ تَدْرُسُونَ ۝ إِنَّ لَكُمْ

أَمْ لَكُمْ	إِنَّ لَكُمْ	كِتَبٌ	فِيهِ	تَدْرُسُونَ
کیا تمہارے پاس ہے	کوئی کتاب	جس میں	پڑھتے ہو	پیش تمہارے لیے ہے
کیا تمہارے پاس ہے جس میں (یہ) پڑھتے ہو کہ جو چیز تم پسند رہے				

انحال: تَدْرُسُونَ: تم پڑھتے ہو (نفر) درس سے مشارع جمع حاضر نہ کر۔

فِيهِ لَمَا تَخْيَأْوَنْ ۝ أَمْ لَكُمْ أَيْمَنْ عَلَيْنَا ۝

غَلَيْنَا	أَيْمَنْ	أَمْ لَكُمْ	لَمَا تَخْيَرُونْ	فِيهِ
اس میں	جو تم پسند کرتے ہو	یا تمہارے لیے	تمیں / پستہ عبد ہیں	ہمارے اوپر اذنے
وہ تم کو ضرور ملے گی؟ یا تم نے ہم سے تمیں لے رکھی ہیں				

بُلْغَةٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ إِنَّ لَكُمْ لَمَا

بُلْغَةٌ	إِنَّ	لَكُمْ	إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ	لَمَا
چونچی والی	بے شک	تمہارے لیے ہے	قیامت کے دن تک	قیامت کے دن تک
جو قیامت کے دن تک چل جائیں گی کہ جس چیز کا تم حکم کرو گے وہ تمہارے لیے				
حاضر ہو گئی؟ ان سے پوچھو کہ ان میں سے اس کا کون ذمہ لیتا ہے۔				

أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءٌ فَلِيَأْتُوا بِشَرَكَاهُمْ إِنْ كَانُوا

أَمْ لَهُمْ	شُرَكَاءٌ	فَلِيَأْتُوا	بِشَرَكَاهُمْ	إِنْ كَانُوا
یا ان کے	شریک ہیں	پس چاہیے کرے آئیں	اپنے شریکوں کو	اگر وہ ہیں
کیا (اس قول میں) ان کے اور مجھی شریک ہیں؟ اگر یہ چچے ہیں تو اپنے شریکوں				

صَدِّيقِينَ ۝ يَوْمَ يُكَشَّفُ عَنْ سَاقِي وَيُدْعَونَ

صَدِّيقِينَ	يَوْمَ يُكَشَّفُ	عَنْ سَاقِ	وَيُدْعَونَ
اور وہ بڑائے جائیں گے	پسندی سے	جس دن کھول دیا جائے گا	چچے
کو لاسانے کریں۔ جس دن پسندی سے کپڑا اٹھادیا جائے گا اور کفار			

أفعال: تَخْيِرُونْ: تم پسند کرتے ہو / اختیار کرتے ہو تَخْيِرُونْ میں مضارع جمع حاضر مذکور اصل میں

تَخْيِرُونْ تھا، یہاں ایک تاء محفوظ ہے۔

اسماء: سَاقِي: پسندی مخفی اور گھنے کے درمیان جو ہے وہ صاق ہے۔

یہ قرآن کے تباہات میں
سے ہے۔ مفسرین کے ایک
گروہ کی رو سے اس کی
تادیل یہ کی گئی ہے کہ جس
روز تمام حقیقتیں بے قاب ہو
جائیں گی اور لوگوں کے تمام
اعمال کھل کر سامنے آجائیں
گے۔

إِلَى السُّجُودِ فَلَا يُسْتَطِعُونَ^{٤٢} لَا خِشْعَةً أَبْصَرُهُمْ

إِلَى السُّجُودِ	فَلَا يُسْتَطِعُونَ	خِشْعَةً	أَبْصَرُهُمْ
طرف بُجُودِيں کی	تو وہ (سجدہ) نہ کر سکیں گے	بھی ہوئی	آنکھیں ان کی
سجدے کے لیے بلاۓ جائیں گے تو سجدہ نہ کر سکیں گے۔ ان کی آنکھیں بھی ہوئی ہوں گی			

تَرْهِقُهُمْ ذَلَّةً وَ قَدْ كَانُوا يُدْعَونَ إِلَى

تَرْهِقُهُمْ	إِلَى	يُدْعَونَ	كَانُوا	وَقَدْ	ذَلَّةً
چھار ہی ہوگی ان پر	چھار ہی ہوگی	اور جھٹکتے	تھوڑے	ڈلت	اوڑھتے
اور ان پڑات پیارہی ہوگی۔ حالانکہ پہلے (اُس وقت) سجدے کے لیے					

السُّجُودِ وَ هُمْ سَلِيمُونَ^{٤٣} فَذَرَانِي وَ مِنْ

السُّجُودِ	وَمَنْ	فَذَرَانِي	وَهُمْ سَلِيمُونَ
سجدوں کی	اور اسے جو	اور وہ صحیح سالم تھے	پس چھوڑ دو مجھے
بلاۓ جاتے تھے جبکہ صحیح سالم تھے۔ تو مجھ کو اس کلام کے			

يُكَذِّبُ بِهَذَا الْحَدِيثِ سَنَسْتَدِرُ جَهَنَّمَ مِنْ

يُكَذِّبُ	بِهَذَا الْحَدِيثِ	سَنَسْتَدِرُ جَهَنَّمَ	مِنْ
جبلاتا ہے	اس کلام کو	ان کو ہم آہستہ آہستہ پکڑیں گے	سے
جبلا نے والوں سے تجویز لینے دے۔ ہم ان کو آہستہ آہستہ ایسے طریق سے پکڑیں گے			

حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ^{٤٤} وَأَمْلَى لَهُمْ إِنَّ كَيْدِي

حَيْثُ	لَا يَعْلَمُونَ	وَأَمْلَى	لَهُمْ	إِنَّ كَيْدِي
چاں/ اس طرح کر	ان کو بُخْرہی نہ ہوگی	اور میں مہلت دیتا ہوں	ان کو	پیش خیری تدبیری میری
کہ ان کو بغیر بھی نہ ہوگی۔ اور میں ان کو مہلت دیتے جاتا ہوں میری تدبیر				

الْمَاء: سَلِيمُونَ: صحیح سالم، چھنے سلامت میں اس نام (نام) فاعل (جمع نظر)۔

مَتَّيْنٌ ۚ ۖ أَمْ تَسْعَهُمْ أَجْرًا فَهُم مِّنْ مَغْرَمٍ

مَتَّيْنٌ	أَمْ تَسْعَهُمْ	أَجْرًا	فَهُمْ	مِنْ مَغْرَمٍ
توان سے	کیا تم ان سے مانگتے ہو	صلہ	پس وہ	بڑی قوی ہے
قوی ہے۔ کیا تم ان سے کچھ صدمائیں گتھے ہو کر ان پر تو ان کا				

مُشْقَلُونَ ۚ ۖ أَمْ عِنْدَهُمْ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ

مُشْقَلُونَ	أَمْ عِنْدَهُمْ	الْغَيْبُ	فَهُمْ	يَكْتُبُونَ
گر اب اسے ہیں	کیا ان کے پاس	غیب کا علم ہے	کہ وہ	لکھتے جاتے ہیں
بوجھ پڑ رہا ہے؟ یا ان کے پاس غیب کی خبر ہے کہ (اسے) لکھتے جاتے ہیں؟				

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ

فَاصْبِرْ	لِحُكْمِ	رَبِّكَ	وَلَا تَكُنْ	كَصَاحِبِ
پس صرکرو	حکم کیلئے	پروردگار اپنے کے	اور ہوتا	والے کی طرح
(یونس کی طرح بے صبری سے	تو اپنے پروردگار کے حکم کے انتظار میں صبر کیے رہو۔ اور چھلی (کالقصہ ہونے) والے			

الْحَوْتٌ إِذْ نَادَى وَهُوَ مَكْظُومٌ ۚ لَوْلَا آنَ

الْحَوْتٌ	لَوْلَا	إِذْ نَادَى	وَهُوَ مَكْظُومٌ	أَنَّ
چھلی	جب پکارا اس نے	اور وہ غم سے بھرا ہوا تھا	اگر ہوتا	یہ کہ
(یونس کی طرح نہ ہونا کہ انہوں نے (خدا کو) پکارا اور وہ غم و غصہ میں بھرے ہوئے تھے۔ اگر				

تَدَرَّكَ نِعْمَةٌ مِّنْ سَابِهِ لَنِبْذَ بِالْعَرَاءِ

تَدَرَّكَ	لِعْمَةٌ	مِنْ رِبِّهِ	لَبِذَ	بِالْعَرَاءِ
سنگھاتی اسے	نعت/مہربانی	پروردگار اس کے کی	البتہ وہ پھیک دیا جاتا	چھلیں میدان میں
تمہارے پروردگار کی یہ بانی ان کی یادی نہ کرنی تو وہ چھلیں میدان میں ڈال دیے جاتے				

اعوال: تَدَرَّكَ: اس نے پالیا / سنیا الـ (اگر نہ) پھیکتی تَدَرَّكَ سے ماضی واحد غالب ذکر۔ **لَبِذَ:** وہ پھیک

دیا جاتا (خرب) تَبَذَّ نامی مجھول واحد غالب ذکر۔

اسماء: مُشْقَلُونَ: وہ لوگ جن پر بوجھ لادا گیا، بھل کیے ہوئے، گرانبارانقلال سے اسم منقول (جمع ذکر)۔

مَكْظُومٌ: غم سے بھرا ہوا، غصہ سے گھٹا ہوا، مصیبت زده، کظم سے اسم منقول (واحد ذکر)۔

الْعَرَاءِ: چھلیں میدان جس میں گھاس نہ ہو۔

﴿آیت ۵۲ تا ۵۸: نبی ﷺ کو صبر کی تلقین کی گئی ہے حتیٰ کہ اللہ کا فیصلہ آجائے۔ اور تلقین کی گئی ہے کہ حضرت یونس کی طرح بے صبری سے بیکیں۔ جلد بازی نہ کریں، اللہ کے حکم کا انتظار کریں۔ (حضرت یونس کے قصہ کے لیے ملاحظہ ہو پارہ ۲۳ سورۃ الصافات: ۱۳۹ تا ۱۴۳)﴾

وَهُوَ مِنْ مُؤْمِنٍ فَاجْتَبَهُ رَبُّهُ فَجَعَلَهُ مِنَ

وَهُوَ	مَذْمُومٌ	فَاجْتَبَهُ	رَبُّهُ	فَجَعَلَهُ مِنَ
او روہ	اپنے حال ہوتا	پس بیگزیدہ کیا اسے	پورا دگار اسکے نے	پس کر لیا اسے سے
اور ان کا حال اپنے ہو جاتا۔ پھر پورا دگار نے ان کو بیگزیدہ کر کے نیکوکاروں				

اور ان کا حال اپنے ہو جاتا۔ پھر پورا دگار نے ان کو بیگزیدہ کر کے نیکوکاروں

الصَّلِحِينَ ۝ وَ إِنْ يَكُادُ الظَّالِمُونَ كَفَرُوا

الصَّلِحِينَ	وَإِنْ يَكُادُ	الظَّالِمُونَ	كَفَرُوا
نیکوکاروں میں	اور حقیقت قریب ہے	جن لوگوں نے	کفر کیا
میں کر لیا۔ اور کافر جب (یہ) صحیح (کی کتاب) مختہ ہیں تو یوں لکھتے ہیں			

لَيُزِّلُّقُونَكَ بِأَبْصَرِهِمْ لَهَا سَمِعُوا الذِّكْرَ

لَيُزِّلُّقُونَكَ	لَمَّا سَمِعُوا	بِأَبْصَرِهِمْ	الذِّكْرَ
کچھ سلاادیں تھیں	جب وہ سنتے ہیں	پتی لگاؤں سے	صحیح (کتاب)
کرم کو اپنی لگاؤں سے سلاادیں کے			

وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لِمَجْنُونٌ ۝ وَمَا هُوَ إِلَّا

وَيَقُولُونَ	إِنَّهُ لِمَجْنُونٌ	وَمَا هُوَ	إِلَّا
اور کہتے ہیں	بیک وہ تو دیوانہ ہے	اور نہیں وہ	اور کہتے ہیں
اور کہتے ہیں کہ یہ تو دیوانہ ہے۔ اور (لوگو) یہ قرآن			

ذِكْرُ لِلْعَلَمِينَ

ذِكْرُ	لِلْعَلَمِينَ
صحیح	الْعَالَمِ كیلئے

الْعَالَمِ کے لیے صحیح ہے۔

تحال: بُزُّلِقُونَ: وہ سلاادیں گے اگرادیں گے ازاں لاق سے مفارع جمع غائب ذکر۔

اسکا: مَذْمُومٌ: وہ شخص جس کی برائی کی جائے نہ مت کیا ہو ابدحال ذمہ سے اُنم مفعول (دادہ ذکر)۔